دار الافتاء والقضاء — الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	**Atta Ul Munim**	Serial No :	**29637**	MODE: **Urgent**
Address :	**Chaina**	Date :	**11/3/2016**	
Subject :	**Namaz**	Contact No:		
Writer :	شعیب	Email :		

Assalaam u Alaikum Respected Mufti Sb!!! I'm a student of Ph.D. Electrical Engineering here in Shanghai (China). The congregational Mosque (Jamay Masjid) is about a distance of 2 hours from our university. So, it takes 4 hours travelling for Juma Prayer for both sides. It is generally very difficult for students to go for Juma prayer in the jamay mosque as the routine set by authorities is beyond their control and it isn't possible to argue regarding that as religion is an individual matter in their eyes and no specific relaxation could be granted for it. Due to this, Muslims students have started offering their juma prayer here in dormitories (residence). But, the problem is that the rows (sufoof) aren't adjacent to one another because it is not allowed to perform any congregational worship (ijtimaai ibaadat). Imam and 4 or 5 people are there in one room, while the others (though they are behind imam) are in their own rooms and connection is made through mobile phones. The sequence of rooms is haphazard (bay tarteeb) as there are rooms of other people (who aren't muslims) in between; furthermore, some rooms are on one side of gallery/corridor and some are on the other side. As far as I know Adjacency (ittesaal) is necessary but I want to get it confirmed from you so that I must get clear over this issue. Kindly, guide me as soon as possible regarding this issue and if I can't some how manage to go to the mosque, I should be offering my Zohr prayer,isn't it so?

ترجمہ: میں چائنا میں الیکٹریکل انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کررہا ہوں وہاں جامع مسجد ہماری یونیورسٹی سے دو گھنٹے کے فاصلہ پر ہے اور جمعہ کی نماز میں آنے جانے پر چار گھنٹے لگتے ہیں جامع مسجد میں جمعہ پڑھنے کیلئے جانا طلباء کیلئے مشکل ہوتا ہے اور وہاں کی انتظامیہ اس پر کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں۔ انکی نظر میں مذہب ہر ایک کا انفرادی معاملہ ہے، اسلئے مسلم طلباء ہیں اپنی رہائش گاہوں میں جمعہ پڑھ لیتے ہیں، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہاں صفیں باندھ کر نماز نہیں پڑھ سکتے کیونکہ اجتماعی عبادات کی یہاں اجازت نہیں۔ ایک امام اور چار سے پانچ لوگ ایک کمرے میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اب ہم یہ کرتے ہیں کہ ایک کمرے میں امام اور پانچ بندوں کی صف اور اسکے ساتھ متصل تمام کمروں میں ایک ایک صف بنا لیتے ہیں اور امام کی تکبیرات سننے کیلئے موبائل پر کنیکشن قائم کردیتے ہیں جس سے تمام کمروں میں تکبیرات کی آواز آتی ہے۔ البتہ میرے علم میں اتنی بات ہے کہ اتصال صفوف لازمی ہے۔ براہ مہربانی رہنمائی فرمائیں۔ اور اسی طرح میں ظہر میں مسجد نہیں جاسکتا اور وہیں نماز پڑھنا پڑھتی ہے اس کے بارے میں بھی بتادیں۔؟

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں مذکورہ یونیورسٹی اگر شہر میں ہو تو مسلم طلباء پر جمعہ کی نماز فرض ہوگی اب اگر جامع مسجد جانے کی صورت نہ بنے تو یونیورسٹی میں ہی قیام جمعہ کیلئے انتظامیہ سے اجتماعی طور پر ایک ہال میں ایک جماعت کیلئے اجازت لی جائے اگر نہ ملے تو متعدد جماعتوں کیساتھ یا مختلف کمروں میں متعدد جماعتوں کیساتھ قیام جمعہ کیا جائے۔ جبکہ سوال میں درج صورت میں دوسرے کمروں کے نمازیوں کی نماز

اتصالِ صفوف نہ ہونے کی وجہ سے صحیح نہیں ہوگی جس سے احتراز کیا جائے۔

وفی الدر: والصغریٰ ربط صلاة المؤتم بالامام بشروط عشرة: نیة المؤتم الاقتداء، واتحاد مکانهما وصلاتهما۔ (۵۴۹/۱)

وفی الحلبی الکبیر: الشرط السادس: الاذن العام حتی لو ان السلطان اوالامیر اذا غلق باب قصره وصلی فیه بحشمه لاتجوز جمعته وان فتحه واذن للناس بالدخول جازت سواء دخلوا اولا۔ (ص ۵۵۸ سہیل اکیڈمی لاہور)

واللہ اعلم بالصواب
محمد شعیب عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۶ / ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد نادر جان معاذ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ / ۴ / ۱۴۳۸ھ

دار الافتاء
نمبر ۲۹۶۳۷
تاریخ ۲۷/۴/۳۸
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

26-01-2017